مولانا محمد علی جوہر

(کتابیات)

ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہانپوری

مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد

۱۹۹۲ء

مولانا محمد علی جوہر

(کتابیات)

ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہانپوری

مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد

۱۹۹۲ء

پمفلٹ نمبر ۱۱۳

طبع اوّل ــــــــــــ ۱۹۹۲ء

فنی تدوین ــــــــــــ ڈاکٹر انعام الحق جاوید

طابع ــــــــــــ ایس ٹی پرنٹرز گوالمنڈی راولپنڈی

ناشر ــــــــــــ ڈاکٹر جمیل جالبی

(صدر نشین)

مقتدرہ قومی زبان ۱۶۔ ڈی (غربی)

بلیو ایریا، ایف ۶/۱، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

پیش لفظ

"مقتدرہ قومی زبان" نے مشاہیرِ اُردو کے عنوان سے کتابچوں کا ایک سلسلہ شروع کیا تھا جس کا مقصد یہ تھا کہ اُردو کے ممتاز اہلِ قلم کے بارے میں جملہ معلومات کو جدید تحقیقی انداز میں اختصار کے ساتھ پیش کیا جائے تاکہ ان مشاہیر کی جنھوں نے اپنی ساری زندگی اُردو زبان وادب کی خدمت کے لیے وقف کیے رکھی، علمی وادبی خدمات کی تفصیلات اس طور پر یکجا ہو جائیں کہ زبان وادب کے طلبہ، عام قارئین اور محققین پوری طرح استفادہ کر سکیں۔ زیرِ نظر کتابچہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں مولانا محمد علی جوہر کی علمی، ادبی اور ملی خدمات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ مولانا محمد علی جوہر نامور دانشور، بے باک صحافی، مُسلم اُمّہ کے عظیم راہنما اور ملک وملّت کے عظیم محسن تھے۔ انھوں نے نہ صرف اپنی تحریر و تقریر اور قوّتِ عمل سے تحریکِ آزادی کو آگے بڑھایا بلکہ ایسی ناقابلِ فراموش خدمات بھی انجام دیں جو تاریخ کے صفحات پر ہمیشہ روشن و منوّر رہیں گی۔

کوشش کی گئی ہے کہ ایسے تمام کتابچوں میں عنوانات اور ذیلی سرخیوں کی ترتیب یکساں رہے تاکہ پڑھنے والوں کو معلومات کے اکتساب میں آسانی رہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس عنوان کے تحت شائع ہونے والے دوسرے کتابچوں کی طرح یہ کتابچہ بھی اہلِ تحقیق، طلبہ واساتذہ کے لیے یکساں مفید ثابت ہو گا۔

ـــــــ ڈاکٹر جمیل جالبی

مختصر سوانحی خاکہ

اصل نام : محمد علی

قلمی نام : مولانا محمد علی جوہر

تاریخ پیدائش : ۱۰ دسمبر ۱۸۷۸ء (رام پور)

تاریخ وفات : ۴ جنوری ۱۹۳۱ء

تعلیم : انٹر۔ ایم اے او کالج، علی گڑھ ۔ ۱۸۹۴ء

بی اے (درجہ اوّل) ایم اے او کالج (الہ آباد یونیورسٹی) ۱۸۹۸ء

مضامین : انگریزی ۔ فلاسفی ۔ ادب ۔ تاریخ

بی اے آنرز ۔ آکسفورڈ یونیورسٹی ۔ ۱۹۰۲ء

مصروفیات : (۱) پرنسپل اسٹیٹ ہائی سکول رام پور اور چیف ایجوکیشن آفیسر ۔ ۱۹۰۲ء

(۲) سول سروس ریاست بڑودہ ۔ ۱۹۰۳ء، صحافت اور قومی خدمت

صحافت ــــ ایک نظر میں

انگریزی	اردو صحافت
"گپ" الہ آباد (پندرہ روزہ) (۱۹۰۴ء میں صرف دو شمارے)	"ہمدرد" دہلی (روز نامہ) (زیرِ ادارت مولانا محمد علی) پہلا دور : پہلا پرچہ، ۲۳ فروری ۱۹۱۳ء۔

انگریزی صحافت

کامریڈ، کلکتہ (ہفت روزہ)

پہلا دور: پہلا پرچہ ۱۴ جنوری ۱۹۱۱ء

آخری پرچہ: ۱۴ ستمبر ۱۹۱۲ء۔ کامریڈ، دہلی (ہفت روزہ)

پہلا پرچہ - ۱۲ر اکتوبر ۱۹۱۲ء۔ آخری پرچہ - نومبر ۱۹۱۴ء

دوسرا دور: پہلا پرچہ - ۱۳ر اکتوبر ۱۹۲۴ء - آخری پرچہ - ۲۲ جنوری ۱۹۲۶ء

اردو صحافت

آخری پرچہ - جون ۱۹۱۵ء

دوسرا دور، پہلا پرچہ - ۹ نومبر ۱۹۲۴ء

آخری پرچہ ۲۰ مئی ۱۹۲۸ء (زیر ادارت محمد جعفری - زیر نگرانی عبدالماجد دریابادی)

پہلا پرچہ - ۱۲ر مئی ۱۹۲۸ء - آخری پرچہ ۱۲ر اپریل ۱۹۲۹ء۔

مشاغل حیات

ابتدائی تعلیم بریلی میں ہوئی۔ ۱۸۹۰ء میں "جدید انگریزی تعلیم کی ضرورت" پر پہلا مضمون لکھا۔ اپنے منطقی اور استدلالی انداز کی وجہ سے مضمون اس قدر پسند کیا گیا کہ انسپکٹر آف اسکولز کی سالانہ رپورٹ کے ساتھ رام پور اسٹیٹ گزٹ میں شائع ہوا۔ ستمبر ۱۸۹۸ء میں مزید تعلیم کے لیے انگلستان تشریف لے گئے۔

جنوری ۱۹۰۲ء میں آئی۔ سی۔ ایس کے امتحان میں ناکامی کے بعد وطن واپس آئے اور ان کے ایک عزیز عظمت اللہ خان کی صاحبزادی امجدی بیگم سے مولانا کی شادی ہوئی۔ شادی کے بعد لندن واپس گئے۔

۱۹۰۴ء میں "گپ" کے نام سے الہ آباد سے ایک پندرہ روزہ انگریزی رسالہ نکالا۔ جس کے صرف دو نمبر نکلے۔ احمد آباد میں مجوزہ محمڈن یونیورسٹی کی تائید میں تقریر کی۔ ۱۹۰۶ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کا پہلا اجلاس ڈھاکہ میں منعقد ہوا۔ "گرین بک" کے نام سے اجلاس کی روداد مرتب اور شائع کی۔ اجلاس میں شرکت کے دوران ان کی پیش کردہ کئی قرار دادیں منظور ہوئیں۔

۱۹۰۷ء میں موجودہ بے چینی کے بارے میں "Thoughts on Present Dis-continent" کے عنوان سے ٹائمز آف انڈیا میں ایک سلسلۂ مضامین لکھا جو اسی سال میں بمبئی سے کتابی شکل میں شائع ہوگیا۔

۱۹۰۹ء میں لیگ کے تیسرے سالانہ اجلاس دلّی میں شرکت فرمائی اور جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کی حمایت میں تجویز پیش کی۔ ۲۸۔۳۰ دسمبر ۱۹۱۰ء میں مسلم لیگ کے چوتھے اجلاس منعقدہ ناگپور میں مولانا نے نمایاں حصہ لیا اور اردو زبان کی حمایت میں ایک پُرجوش تقریر کی۔

بڑودہ کی ملازمت سے استعفا دے دیا۔ سال کے اواخر میں انگریزی ہفتہ وار "کامریڈ" کے اجرا کے انتظامات کے لیے کلکتہ پہنچے۔ ۱۶ جنوری ۱۹۱۱ء میں کامریڈ (کلکتہ) کا پہلا شمارہ شائع ہوا۔

انگریزی ہفتہ وار اخبار کامریڈ کی تحریروں کی وجہ سے مسلم لیگ کی حکمت عملی میں تبدیلی رونما ہوئی۔ ۱۹۱۲ء میں جنگِ بلقان (ترکی) کے دوران میں مولانا کی کوششوں سے ایک طبی وفد ترتیب دے کر ڈاکٹر انصاری کی سرکردگی میں ترکی روانہ کیا گیا۔ مولانا نے اسی زمانے میں داڑھی رکھنی شروع کی۔ ۱۴ ستمبر کو کلکتے سے دارالحکومت دہلی منتقل ہونے کی وجہ سے "کامریڈ" کو بھی دہلی منتقل کرنے کے لیے کلکتہ میں اس کی اشاعت بند کر دی گئی۔ ۱۲ اکتوبر دہلی سے "کامریڈ" کی اشاعت کا آغاز ہوا۔

"کامریڈ" بہت با اثر اخبار تھا لیکن اس کے ذریعے عام لوگوں تک رسائی ممکن نہ تھی۔ اس لیے رائے عامہ کو ہموار کرنے کے لیے اردو روزنامہ "ہمدرد" کا دہلی سے اجرا کیا۔

ستمبر۔ "مقدونیہ آؤ اور ہماری مدد کرو" نامی کتابچہ حکومت نے ضبط کر لیا اور مولانا نے اس کے خلاف کلکتہ ہائی کورٹ میں اپیل کی۔ چیف جسٹس نے اپنے فیصلے میں حکومت پر سخت نکتہ چینی کی۔

کانپور کی مسجد کے انہدام کی کارروائی پر گورنر یو۔پی کو سخت خطوط لکھے۔

وفد لے کر انگلستان گئے اور ارکان حکومت کے سامنے صورتِ حال رکھ کر احتجاج کیا۔ ان کا خیال تھا کہ مشرقِ وسطیٰ کے ممالک متحد و مضبوط ہو جائیں تو برطانیہ کا ہندوستان پر تسلط جمائے رکھنا ممکن نہ ہوگا۔ اس خیال سے ان مسلم ممالک کے اتحاد کی تحریک شروع کی۔

مسلم لیگ کے آگرہ اجلاس میں خود مختار اداروں میں فرقہ وارانہ بیانات کی شدید مخالفت کی۔ کانگریس و مسلم لیگ کے تعلقات کو بہتر بنانے اور ہندو مسلم اتحاد کو مضبوط کرنے کے پیشِ نظر مظہر الحق اور مولانا ابوالکلام آزادؒ کے ساتھ مل کر جداگانہ حقوق کے مطالبے کی مخالفت کرتے رہے۔

۲۶ ستمبر ۱۹۱۴ء کو مولانا کا مشہور اداریہ "چوائس آف دی ٹرکس"، "کامریڈ" میں شائع ہوا جس کی وجہ سے "کامریڈ" کی ضمانت ضبط ہو گئی اور اخبار بند کر دینا پڑا۔

۱۵ اپریل ۱۹۱۵ء کو ڈھائی ماہ کی رخصت پر دہلی سے اپنے وطن رام پور روانہ ہوئے - ۲۲ اپریل - مولانا کو رام پور میں نظر بند کر دیا گیا۔ بعد میں کوشش کر کے یہ حکم نامہ منسوخ کر وا دیا گیا تھا۔

۱۴ مئی، واپس دہلی پہنچے۔ ۱۶ مئی۔ نظر بندی کے حکم کی تعمیل کرائی گئی۔ ۱۶ مئی کو بعد نماز جمعہ مولانا دہلی سے مہرولی کے لیے روانہ ہو گئے۔ جہاں انھیں نظر بند کیا جانا تھا۔ کچھ عرصہ بعد لینسڈون (یو۔ پی) منتقل کردیے گئے۔

نومبر میں مولانا لینسڈون سے چھنڈواڑہ (سی۔ پی) منتقل کیے گئے۔

دسمبر ۱۹۱۷ء۔ زمانہ نظر بندی میں کل ہند مسلم لیگ کے صدر منتخب ہوئے، لیکن اجلاس میں شرکت کی اجازت نہ ملی تو کرسی صدارت پر مولانا کی تصویر رکھی گئی اور اجلاس کی کاروائی ہوئی۔

۸ جون ۱۹۱۸ء کو محمد علی اور شوکت علی چھنڈواڑہ سے بیتول منتقل کیے گئے۔

سائمن کمیشن ہندوستانیوں کو محض چند مراعات دے کر ٹالنا چاہتا تھا محمد علی نے جیل سے اس کے خلاف آواز اٹھائی۔

علی برادران کی نظر بندی کے خلاف پورے ملک میں احتجاج ہوا۔

۲۵ دسمبر ۱۹۱۹ء کو مولانا بیتول جیل سے رہا کر دیے گئے۔

۳۱ دسمبر۔ کانگریس، مسلم لیگ اور خلافت کے جلسوں میں شرکت کے لیے مولانا محمد علی اور شوکت علی امر تسر پہنچے۔ انھوں نے ہندو مسلم اتحاد اور کانگریس سے مسلم لیگ کو قریب لانے کی بھرپور کوشش کی۔ ان کے اثر کی وجہ سے مسلمانوں کی بڑی تعداد نے کانگریس میں بھی شرکت کی۔ رولٹ بل کی شدید ترین مخالفت کی اور عدم تعاون کی تحریک چلائی اور پنجاب میں حکومت کے مظالم، مارشل لا کے نفاذ اور جلیانوالہ باغ (امرتسر) کے واقعے پر سخت احتجاج کیا۔

۱۶ اکتوبر ۱۹۲۰ء کو انگلستان سے خلافت وفد کی واپسی پر بمبئی میں ایک جلسۂ عام سے خطاب کیا۔

۲۹ اکتوبر۔ مولانا محمد علی اور دوسرے قومی رہنماؤں کی کوششوں سے علی گڑھ میں جامعہ ملیہ اسلامیہ قائم ہوئی۔

یکم فروری ۱۹۲۰ء میں مولانا محمد علی کی قیادت میں "خلافت وفد" کی یورپ روانگی جس میں مولانا سید سلیمان ندوی، سید حسین اور ابوالقاسم بھی شامل تھے۔

خلافت تحریک نے زور پکڑا، محمد علی اور دیگر قائدین کا خیال تھا کہ اگر ترکی کو شکست ہوئی تو ہندوستان

پر برطانیہ کی گرفت مضبوط ہو جائے گی اور آزادی کی منزل دور ہو جائے گی۔ کانگریس نے خلافت تحریک کی تائید کی۔ عدم تعاون کی تحریک کو خلافت کمیٹی نے کانگریس سے پہلے منظور کیا۔ اکتوبر میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی بنیاد علی گڑھ میں ڈالی۔ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی نے اس کا افتتاح کیا۔ مادری زبان میں تعلیم دینا، سچے مسلمان اور پکے محب وطن پیدا کرنا اس کا مقصد تھا۔

۹ جولائی ۱۹۲۱ء کو کراچی خلافت کانفرنس محمد علی کی زیر صدارت ہوئی۔ مولانا محمد علی نے ایک پُر جوش تقریر کی۔ حکومت نے اس کو بنیاد بنا کر بغاوت کے الزام میں مقدمہ قائم کر دیا۔

۱۴ ستمبر۔ مدراس جاتے ہوئے والیٹر اسٹیشن پر ۱/۲ ۲ بجے دن چہار شنبہ کے دن مولانا کو گرفتار کر لیا گیا۔ مقدمے کے لیے انھیں کراچی لایا گیا۔ مقدمہ چلا اور دو سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔

۲۶ ستمبر۔ علی برادران اور پانچ دیگر اصحاب، مولانا حسین احمد مدنی، ڈاکٹر سیف الدین کچلو، مولوی نثار احمد کانپوری، پیر غلام محمد مجدد سرہندی مٹیاری (سندھ) اور شری شنکراچاریہ جی (شاردا پیٹھ) کا مقدمہ زیر دفعات ۲۰ (الف) ۱۳۱، ۵۰۵ تعزیرات ہند شروع ہوا۔ علی برادران پر ایک اور مقدمہ زیر دفعات ۱۲۴ (الف) اور ۱۵۳ (الف) تعزیرات ہند قائم کیا گیا۔ مقدمے کی کارروائی چار دن تک مسلسل جاری رہی۔

۲۲ اکتوبر۔ ایک طویل وقفے کے بعد علی برادران اور دیگر قومی رہنماؤں کے خلاف مقدمے کی سماعت پھر شروع ہوئی اور ۲۷ اکتوبر تک جاری رہی۔

۲۷ اکتوبر۔ مولانا محمد علی نے عدالت کے سامنے بیان دیا اور دوسرے روز بھی جیوری سے اپنا خطاب جاری رکھا۔

مولانا کی کراچی کانفرنس کی تقریر کو گاندھی جی نے بار بار دہرایا۔

اکتوبر میں کانگرس نے خلافت کمیٹی کے پروگرام کو اپنا لیا۔

۱۹۲۲ء کو کراچی سے بیجاپور جیل میں منتقل کیے گئے۔

چوراچوری میں تشدد کے واقعات کے بعد انتشار کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ تمام رہنما جیل میں تھے۔ ان حالات میں مناسب سمجھا گیا کہ ترک موالات کا پروگرام روک دیا جائے۔

۲۹ر اگست ۱۹۲۳ء کو بیجاپور جیل سے رہا ہوئے اور کوکناڈا کانگریس کے صدر منتخب ہوئے۔

۱۱ مارچ ۱۹۲۴ء کو مولانا کی صاحب زادی آمنہ کا بعارضہ دِق انتقال ہوا۔

۳۱ر اکتوبر ۱۹۲۴ء کو دہلی سے کامریڈ کا دوبارہ اجرا ہوا - ۸ر نومبر - اردو اخبار "ہمدرد" بھی جاری کیا گیا۔

۱۳ر نومبر - ۱۲ اور ۱۳ نومبر (بدھ، جمعرات) کی درمیانی شب کو مولانا محمد علی کی والدہ بی اماں کا ۲ بج کر ۔ امنٹ پر انتقال ہوا۔

۲۲ - جنوری ۱۹۲۶ء کو کامریڈ بند ہوگیا۔

موتمر عالم اسلامی (مکہ معظمہ) میں شرکت فرمائی۔

مارچ ۱۹۲۷ء کو دہلی میں مولانا کی کوششوں سے ہر طبقۂ خیال کے مسلمان رہنماؤں کی کانفرنس ہوئی اور مختلف مسائل پر تجاویز پاس ہوئیں۔ جو دلّی قرارداد کے نام سے مشہور ہیں۔

۲۰ مئی ۔ "ہمدرد" بھی بند ہوگیا اور اسی کے ساتھ مولانا کی صحافتی زندگی بھی ختم ہوگئی۔

مئی ۱۹۱۸ء - مولانا علاج کے لیے انگلستان تشریف لے گئے۔

دسمبر میں مولانا محمد علی علاج کے بعد انگلستان سے واپس تشریف لائے۔

مولانا نے نہرو رپورٹ کی مخالفت کی - ایک تو اس وجہ سے کہ اس میں حکومت سے مکمل آزادی کے بجائے درجہ نوآبادیات مانگا گیا تھا اور دوسرے اس وجہ سے کہ اس میں مسلمانوں کو یکسر نظر انداز کردیا گیا تھا۔ جب تمام مسلم حلقوں کی مخالفت کے باوجود اس رپورٹ کو منظور کرلیا گیا تو مولانا نے کانگریس سے استعفا دے دیا۔

مارچ ۱۹۲۹ء میں مولانا نے برما کا مختصر دورہ کیا۔

جولائی میں مولانا کی دوسری صاحب زادی کا انتقال ہوا۔

نومبر میں شاردا ایکٹ کے خلاف مولانا کی راہنمائی میں ایک میمورنڈم تیار کیا گیا اور وائسرائے کو دیا گیا۔

موتمر اسلامی کے نام سے ایک نئی انجمن قائم کی اور اس کا پہلا جلسہ مولانا عبدالحلیم غزنوی کی صدارت میں منعقد ہوا۔

۲۳ر دسمبر - علمائے ہند کی کانفرنس منعقدہ کانپور کی خود مولانا نے صدارت کی۔

لاہور میں قومی ہفتے میں شرکت کی۔ گاندھی جی سے ملاقات کی اور ملکی مسائل پر گفتگو کی۔

جون ۱۹۳۰ء۔ مولانا شدید بیمار ہوئے اور شملہ کے برٹش ہسپتال میں داخل ہوئے۔

گول میز کانفرنس میں شرکت کے لیے وائسرائے کی طرف سے مولانا کو دعوت نامہ ملا اور مولانا نے اسے منظور کر لیا۔

نومبر میں مولانا لندن پہنچے۔

۱۹ ر نومبر۔ مولانا نے گول میز کانفرنس (لندن) کے چوتھے کامل اجلاس میں تقریر کی اور کہا، "میں ایک غلام ملک میں واپس نہیں جاؤں گا۔ میں ایک غیر ملک میں، بشرطیکہ وہ ایک آزاد ملک ہو، مرنے کو ترجیح دوں گا اور اگر آپ ہم کو ہندوستان میں آزادی نہیں دیں گے تو آپ کو مجھے یہاں ایک قبر دینی پڑے گی۔"

۱۹ ر دسمبر۔ مولانا بے ہوش ہو گئے اور ۲۴ گھنٹے سے زیادہ یہ کیفیت قائم رہی۔

یکم جنوری ۱۹۳۱ء۔ وزیر اعظم انگلستان کے نام ایک طویل خط لکھوایا اور دوسرے دن ۲ جنوری کو اس میں ترمیم و اضافہ کیا۔

۳ ر جنوری کو ۵ بجے آرام کرنے کے لیے لیٹے۔ ۲ گھنٹے بعد آنکھ کھلی تو طاقت گویائی جاتی رہی۔ ۱۱ بجے رات ڈاکٹر نے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جسم کے دائیں حصے پر فالج کا سخت حملہ ہوا ہے اور بچنے کی کوئی امید نہیں ہے۔

۴ ر جنوری ــــ صبح کے ساڑھے نو بجے مولانا کا انتقال ہو گیا۔

۵ ر جنوری ــــ ۶ بجے شام کو پیڈنگٹن ٹاؤن ہال میں مولانا کی نمازِ جنازہ پڑھی گئی۔

۲۴ ر جنوری کو بیت المقدس میں سپردِ خاک کیے گئے اور بقول خود ؎

ہے رشک ایک خلق کو جوہر کی موت پر
یہ اس کی دین ہے جسے پروردگار دے

علمی آثار

خطبات و تقاریر

اردو

انتخاب خطبات خلافت، مرتب: پروفیسر محمود الٰہی (لکھنؤ، اترپردیش اردو اکادمی، ۱۹۸۸ء، ۱۹۷ص)

خطبہ صدارت اردو خلافت کانفرنس بمقام لکھنؤ مورخہ ۲۵ر فروری ۱۹۲۱ء

پہلی تقریر۔ جلسہ مسلم لیگ امرتسر میں (لکھنؤ، صدیق بک ڈپو۔ ت۔ ن۔ ۶۳ص)

تقاریر مولانا محمد علی: حصہ اول (میرٹھ) قومی دارالاشاعت، ۱۹۲۱ء، ۶۴ص)

تقاریر مولانا محمد علی: قومی دارالاشاعت، ت، ن (دوسری اشاعت، ۶۸ص)

تقریر گول میز کانفرنس: (کان پور، ۱۹۳۱ء، ۸ص)

تقریر مدراس: (میرٹھ، قومی دارالاشاعت، ...)

خطبات کانگریس: (لاہور، ادبستان، ۱۹۴۷ء، ۶۰ص)

کانگریس کے اجلاس کوکناڈا کا خطبۂ صدارت

خطبات محمد علی جوہر، مرتب: رئیس احمد جعفری (کراچی، ایوان اشاعت، ۱۹۵۰ء، ۲۱۸ص)
تحریکِ خلافت کے دور کی بیس تقریروں کا مجموعہ

خطبۂ صدارت، جمعیت علمائے ہند (دہلی، ۱۳۴۳ھ، ۴۴ص)

خطبۂ صدارت، سی و ششم (۳۸) اجلاس انڈین نیشنل کانگریس کوکناڈا۔ ۲۶ر دسمبر ۱۹۲۳ء (علی گڑھ، مطبع جامعہ ملیہ، ۱۹۲۳ء۔ ۱۴۸ص)

خطبہ ہائے صدارت (میرٹھ، قومی دارالاشاعت، ت۔ ن، ۳۹ص)

دہلی واجمیر میواڑ کی دوسری پولیٹیکل کانفرنس، دہلی (نومبر ۱۹۲۰ء) اور اودھ خلافت کانفرنس، لکھنؤ (فروری ۱۹۲۱ء) کے خطبات صدارت

خطبہ ہائے صدارت: (میرٹھ، قومی دارالاشاعت، ت۔ ن، ۴۰ص)

دہلی اور لکھنؤ خلافت کانفرنسوں میں مولانا محمد علی کے خطباتِ صدارت، مسلمانوں کی موجودہ مشکلات اور ان کا حل (لاہور، ۱۹۲۰ء۔ ۱۹ص)

انگریزی

Presidential address Cocanada Congress, 1923, (Aligarh, Jamia Millia Press, 1923,-)
Select writings and speeches of Maulana Muhammad Ali (Lahore, Sh. Muhammad Ashraf, 1963, 379p.)
Muhammad Ali and Shaukat Ali
For India and Islam (Speeches)
(Calcutta, Saraswaty Library, 1922,122p.)

خطوط

اُردو:

مکتوباتِ جوہر

مرتبہ: ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہان پوری

مولانا محمد علی کے یہ نادر و نایاب غیر مرتب خطوط کا مجموعہ ہے۔ یہ مجموعہ ابھی شائع نہیں ہوا۔ اس مجموعے کا کوئی خط مولانا محمد علی کے خطوط کے کسی دوسرے مجموعے میں شامل نہیں۔ ان خطوط کی تفصیل یہ ہے،

شمار	نام مکتوب الیہ	تعداد خطوط	تاریخ تحریر	مقامِ تحریر	
۱	مولانا ابوالکلام آزاد	۲	۵ اگست و ستمبر ۱۹۱۲ء	کلکتہ	
۲-	میر محفوظ علی بدایونی	۱	۲۹ر اپریل	کلکتہ	یہ خط انگریزی میں ہے
	میر محفوظ علی بدایونی	۲ (تار)	۱۹۱۳ء	دہلی	
۳-	راجہ صاحب محمود آباد	۱	۳۱ر مارچ ۱۹۱۷ء	چھنڈواڑہ	
۴-	سید سلیمان ندوی	۴	۱۹-۱۹۱۸ء		
۵-	قاضی عبدالغفار	۱	۱۹-۱۹۱۸ء		
۶-	کرنل میڈوک	۱	۱۶ر جنوری ۱۹۲۴ء	دہلی	

نمبر شمار	نام مکتوب الیہ	تعداد خطوط	تاریخ تحریر	مقام تحریر
۷۔	مولانا عبدالماجد دریا بادی	۱ (تار)	۵۔اپریل ۱۹۲۵ء	دہلی
	مولانا عبدالماجد دریا بادی	۱ (خط)	۱۱رستمبر ۱۹۲۸ء	فرینکفرٹ
۸۔	مولانا عبدالماجد دریا بادی، ظفر الملک علوی وسید محمد جعفری	۳	۱۹راپریل و ۲۷رستمبر ۱۹۲۵ء	دوران سفر کولون تا برلن۔ برلن و لندن۔
۹۔	مسز داس	۱	۷رجون ۱۹۲۵ء	دہلی
۱۰۔	ایڈیٹر زمیندار	۱	فروری ۱۹۲۶ء	دہلی
۱۱۔	حکیم عبدالرحمٰن یوسف	۱	۲۹رستمبر ۱۹۲۶ء	دہلی
۱۲۔	مولانا حبیب الرحمٰن (مہتمم دارالعلوم دیوبند)	۱	اپریل ۱۹۲۷ء	شکارگاہ ریاست الور
۱۳۔	محمود احمد عباسی	۱	۳رمئی ۱۹۲۷ء	دہلی
۱۴۔	اختر شیرانی	۱	۲۰راپریل ۱۹۲۸ء	
۱۵۔	محمد عرفان	۱	۷رجون ۱۹۲۸ء	مقدونیا جہاز (دوران سفر یورپ)
۱۶۔	زاہد علی	۱	ـــ ۱۹۲۸ء	مقدونیا جہاز (دورانِ سفر یورپ)
۱۷۔	نظامی بدایونی	۱	۱۸راکتوبر ـ	شملہ
۱۸۔	نواب محمد اسماعیل خاں	۱	۳۱ردسمبر ۱۹۳۰ء	لندن

پیغامات ومعائنہ

۱۔	پیغام اہلِ ہند کے نام	۱	۱۹۲۱ء	کراچی جیل
۲۔	اسیران ملت کا مشترکہ پیغام	۱	۱۹۲۱ء	کراچی جیل
۳۔	معائنہ مدرسہ منیبہ اسلامیہ تعلیمِ نسواں، اجمیر		۲۶رجولائی ۱۹۲۷ء	اجمیر

ابوسلمان شاہجہاں پوری (مرتب)

مکتوبات رئیس الاحرار (سیاسی) (کراچی، ماڈرن پبلشرز، ۱۹۷۸ء، ۳۲۰ ص)

۳۹ خطوط جو کسی دوسرے مجموعۂ خطوط میں شامل نہیں۔ حواشی کے علاوہ آخر میں خطوط کی تقریباً ڈیڑھ سو شخصیات کا تذکرہ بھی شامل ہے۔

انصاری، ڈاکٹر مختار احمد و عبدالرحمٰن (مرتب)

شوکت علی و محمد علی صاحبان کی نظر بندی، چند اہم خطوط (دہلی، انجمن اعانتِ نظر بندانِ اسلام، ۱۹۱۸ء (بار دوم، ترمیم شدہ ایڈیشن، ۹۴ ص)

یہ "سلسلۂ نظر بندانِ اسلام" کا رسالہ نمبر ۲ ہے۔ اس میں سر امنی آئر، مسز بیسنٹ اور مسز نہرو کے نام بی اماں (آبادی بیگم) کے خطوط اور آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس، کلکتہ میں پڑھا جانے والا، سی آئی ڈی کے افسر کے متعلق اور علی برادران کی رہائی کے سلسلے میں مسز بیسنٹ کی وائسرائے سے ملاقات پر بی اماں کا بیان شامل ہیں۔ نیز ایک خط علی برادران کے وکیل مسٹر گھلٹے کا مسز بیسنٹ کے نام ہے۔

ڈاکٹر ظہیر علی صدیقی نے اپنے ایک مضمون "بی اماں کے خطوط" (مطبوعہ ہماری زبان، دہلی، بابت یکم ستمبر ۱۹۸۶ء) میں لکھا ہے کہ بی اماں مرحومہ بالکل پڑھی لکھی نہیں، وہ دستخط بھی نہ کر سکتی تھیں۔ خاندان کی ضروری دستاویز پر انگوٹھا لگایا تھا۔ اس لیے یہ خطوط ان کے لکھے ہوئے نہیں ہو سکتے۔ ان کا خیال ہے کہ یہ خطوط یا تو علی برادران میں سے کسی نے ان کی طرف سے لکھے ہوں گے یا مسٹر گھلٹے کو ان کی جانب سے لکھوا دیے گئے ہوں گے۔

سرور جامعی، محمد (مرتب)

خطوطِ محمد علی (دہلی، مکتبۂ جامعہ، ۱۹۴۰ء - ۳۱۹ ص)

عبدالماجد دریا بادی، (مولانا)

خطوط مشاہیر (لکھنؤ، نسیم بک ڈپو، ۱۹۵۹ء (طبع ثانی)، ۳۲۳ ص)

خطوط علامہ شبلی اور اکبر الہ آبادی کے بہ شمول خطوط محمد علی یا جوہر نامہ دیباچہ، ص: ۸۸ تا ۱۸۵

محمد علی ۔شوکت علی۔

خطوط جیل علی برادران (دہلی، سوراج پرنٹنگ ورکس، ت۔ن، ۲۰ص)

Musherul Hasan (Edt.)
Muhammad Ali in Indian Politics: Select writings (1906-1916)Vol.I (Delhi, Atlantic Publishers and Distributors,1983,336p.)

Muhammad Ali in Indian Politics: Select
Writing (1906-1916)Vol.II (Delhi, Atlantic Publishers and Distributors, 1983, 343p.)

Shan Muhammad
Unpublished letters of the Ali Brothers (Delhi, Idara-e-Adabiyat, 1979, 304p.)

کتابیں

اُردو:

محمد علی مولانا

افادات محمد علی، مرتب: رئیس احمد جعفری (حیدرآباد دکن، ادارۂ اشاعت اردو، ۱۹۴۵ء، ۳۲۰ص)

انتخاب مضامینِ جوہر (علی گڑھ، مطبع جامعہ ملیہ، ت۔ن، ۱۳۸ص)

بیان مولانا محمد علی۔ مقدمۂ کراچی کا معرکہ آرا بیان (میرٹھ، قومی دارالاشاعت، ۱۹۲۱ء، ۳۶ص)

ترکوں کا انتخاب۔ (کراچی، کتابی مرکز لمیٹڈ، ۱۹۲۶ء، ۲۴ص)

مولانا محمد علی کے مشہور مضمون "چوائس آف ٹرکس" کا ترجمہ جامعہ کیا ہے؟

ہمدرد کے شمارہ بابت ۸رجنوری ۱۹۲۸ء میں مطبوعہ ایک مضمون جسے کتابی شکل میں چھاپ دیا گیا ہے۔

رئیس الاحرار مولانا محمد علی کا آخری مشورہ (کراچی، کتابی مرکز لمیٹڈ، ۱۹۳۱ء، ۱۹ص)

رئیس الاحرار مولانا محمد علی کے آخری الفاظ (کراچی، کتابی مرکز لمیٹڈ، ت۔ن، ۱۹ص)

قومی اور اسلامی تعلیم کا انتظام (علی گڑھ، مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ، ۱۹۲۴ء، ۴۲ ص)

مسلمان اور غیر مسلم حکومت، مرتب: محمد سرور جامعی (لاہور، ادارہ ادبیاتِ نو، ۱۹۴۷ء، ۲۳۲ ص)

مسلمانوں کی موجودہ مشکلات اور ان کا حل (لاہور، ۱۹۲۰ء، ۱۹ ص)

مسئلہ حجاز، رپورٹ وفد حجاز، ۱۹۲۶ء (بمبئی، خلافت کمیٹی، ۱۹۲۶ء، ۲۷۲ ص) مولانا محمد علی بہ حیثیت شریک مرتب۔

مضامین محمد علی (حصہ اوّل) مرتّب: محمد سرور جامعی (دہلی، مکتبہ جامعہ، ۱۹۴۰ء، ۳۸۴ ص)

مطائبات محمد علی، مرتّب: رئیس احمد جعفری (حیدر آباد دکن، ادارہ اشاعتِ اردو، ت۔ن، ۲۳۴ ص)

مقالات محمد علی، مرتّب: رئیس احمد جعفری (حیدر آباد، دکن، ادارہ اشاعتِ اردو، ۱۹۴۳ء، ۳۰۸ ص)

مولانا محمد علی کے یورپ کے سفر، مرتّب، محمد سرور جامعی (لاہور، کتب خانہ پنجاب، ۱۹۴۱ء، ۲۲۸ ص)

نصاب تعلیم۔ جامعہ ملّیہ اسلامیہ، (علی گڑھ، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، ۱۹۲۱ء۔ ۳۶ ص)

نگارشاتِ محمد علی (حیدر آباد دکن، ادارہ اشاعتِ اُردو، ۱۹۴۴ء، ۳۰۷ ص)

ہمدرد کے ہمدردوں سے خطاب (دہلی، کامریڈ و ہمدرد پریس، ت۔ن، ۴۷ ص)

انگریزی

Muhammad Ali

A scheme of studies for National Muslim Educational Institutions in India (Aligarh, 1921,-) Green Book-1 (Lucknow, 1907)

Karachi Trail (Bombay, N.D., 76p.)

Last Words of Maulana Muhammad Ali (Karachi, N.D.-)

My Life, A Fragment, (ed. Afzal Iqbal, Lahore, Muhammad Ashraf, Sh.1944. 273 P)

Selections from Maulana Muhammad Ali's Comrade (Lahore, Muhammad Ali Academy, 1965, 660p.)

Select Writings and Speeches of Maulana Muhammad Ali, (ed. Afzal Iqbal, Lahore, Sh. M. Ashraf, 1963, 379p.)

"The Choice of the Turks" (int. by Z.A. Barni, Karachi, Taliemi Markaz, 1962, 48p.)

The Historical State trail of Ali Brothers (Calcutta, 1922, 120p.)

Thoughts on this present discontinent (Bomby, O.U.P., 1907,-)

مجموعہ ہائے کلام

جوہر، مولانا محمد علی

جذباتِ جوہر، مرتب: مشتاق احمد (میرٹھ، قومی دارالاشاعت، ت۔ن، ـــ)

جوہر اور ان کی شاعری (مقدمہ) از: مولانا عبدالماجد دریا بادی

مولانا دریا بادی کا یہ مقدمہ "مقالاتِ ماجد" میں شامل ہے۔

مرتب: مشتاق احمد میرٹھ قومی دارالاشاعت۔ ت۔ن۔ چوتھی مرتبہ، ۱۶۰ص) دیباچہ از مولانا عبدالماجد بدایونی

دیوانِ جوہر، مرتب: نورالرحمٰن (لاہور، شیخ غلام علی اینڈ سنز، ۱۹۶۲ء، ۱۷۰ص)

سخنِ جوہر، مرتب: ڈاکٹر اختر بستوی (لکھنؤ، اتر پردیش اردو اکادمی) ۱۹۸۳ء، پہلی بار، ۱۲۰ص)

پیش لفظ از محمود الٰہی، مقدمہ از ڈاکٹر اختر بستوی

سخنِ جوہر، مرتب: ڈاکٹر اختر بستوی (لکھنؤ، اتر پردیش اردو اکادمی،)

کلامِ جوہر، مرتب: تاج الدین (جبل پور، تاج پریس، ۱۹۱۹ء، ۱۲ص)

دہلی، مکتبۂ جامعہ، ۱۹۳۵ء (طبع پنجم)، ۱۳۸ص)

جوہر اور ان کی شاعری از مولانا عبدالماجد دریا بادی (ص ۵ تا ۲۴)

کلامِ جوہر، (دہلی، مکتبۂ جامعہ ملّیہ اسلامیہ، ۱۹۲۵ء-)

مجموعۂ کلامِ جوہر، مرتب: تاج الدین (دہلی، تاج الدین سپرنٹنڈنٹ دفتر انجمن اعانت نظر بندان اسلام، ۱۹۱۸ء ـــ)

مجموعۂ کلامِ جوہر۔ جدید و قدیم، مرتب: محمد فہیم خاں (لکھنؤ، جنٹلمین بک ڈپو، ت۔ن، ۵۴ص)

محمد علی جوہر اور ان کی شاعری، مرتب: عبدالرؤف عروج (کراچی، سلطان حسین اینڈ سنز، ت۔ن، ـــ)

مولانا محمد علی پر کتابیں

اردو - نثر

آزاد، سید محمود

حیاتِ جوہر (لاہور، ۱۹۷۸ء، ۲۸ ص)

مشمولہ پندرہ روزہ قافلہ، لاہور (مدیر: سید قاسم محمود) شمارہ بابت یکم دسمبر ۱۹۷۸ء

ابوالحسن لکھنوی، مرزا

مسٹر محمد علی (نظر بند چھندواڑا) : ان کی سوانح عمری اور خدمات (کلکتہ، آرٹ اسٹوڈیو، ۱۹۱۸ء، ۸۰ ص)

ابوسلمان شاہجہان پوری وغیرہ

برصغیر پاک وہند کے علمی، ادبی اور تعلیمی ادارے (کراچی، گورنمنٹ نیشنل کالج، ۷۵-۱۹۷۴ء، ۵۲۸ ص)

مجلہ علم وآگہی کا خصوصی شمارہ، مولانا محمد علی پر علمی و تعلیمی ادارے، ص ۱۶-۱۴۴۔

ابوسلمان شاہجہان پوری، ڈاکٹر

علامہ اقبال اور مولانا محمد علی (کراچی، ادارہ تصنیف و تحقیق پاکستان، ۱۹۸۴ء، ۱۳۱ ص)

علامہ اقبال مرحوم سے متعلق مولانا محمد علی کے تنقیدی سیاسی مضامین جو ہمدرد، ۱۹۲۷ء میں شائع ہوئے تھے۔ مع تحقیق و محاکمہ ابوسلمان شاہجہان پوری۔

ابوسلمان شاہجہان پوری

غازی عبدالرحمٰن شہید پشاوری (کراچی، محمد یوسف۔ نارتھ ویسٹرن ہوٹل، ۱۹۷۹ء، ۲۶۹ ص)

غازی عبدالرحمٰن شہید پشاوری یکے از ممبران انڈین میڈیکل مشن برائے ترکی (۱۳-۱۹۱۲ء) کے حالات جس میں مولانا محمد علی کا ذکر بہ کثرت آیا ہے۔

مولانا محمد علی اور ان کی صحافت (کراچی، ادارہ تصنیف و تحقیق پاکستان، ۱۹۸۳ء، ۲۹۵ ص)

کامریڈ (انگریزی) و ہمدرد (اردو) کے ذریعے مولانا محمد علی کی خدمات کا جائزہ۔ بہ شمول

اشاریہ مشمولات ہمدرد اور انڈکس مقالات افتتاحیہ کامریڈ۔

مولانا محمد علی۔ سوانح وخدمات، مرتب: ابوسلمان شاہجہاں پوری وغیرہ (کراچی، گورنمنٹ نیشنل کالج، ۱۹۷۹ء، ۲۸۸ ص)

گورنمنٹ نیشنل کالج، کراچی کے مجلہ علمی وتعلیمی "علم وآگہی" کے خصوصی شمارے کی کتابی شکل۔

احمد سعید دہلوی، مولانا

تقاریر (دہلی، دینی بک ڈپو، ۱۹۴۶ء---)

مولانا محمد علی پر ایک مضمون بہ عنوان "محمد علی ہمارا تھا اور ہم محمد علی کے ہیں" شامل ہے (ص ۵۶ تا ۱۷)

احمد سعید، پروفیسر

حصولِ پاکستان (لاہور، ایجوکیشنل ایمپوریم، ۱۹۷۶ء، ۳۸۴ ص)

مولانا محمد علی جوہر (۳۲۸-۳۴۱)

احمد سعید خان آف چھتاری، ڈاکٹر سر حافظ محمد

یادِ ایام (علی گڑھ، ت-ن، ۱۹۱ ص)

احمد عباس، خواجہ

مختصر سوانح حیات شہید ملت رئیس الاحرار مولانا محمد علی (مادرِ ہند سپوت سیریز-۱ دہلی، حالی پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۳۶ء، ۶۴ ص)

اختر، جاں نثار

ہندوستان ہمارا، جلد دوم (بمبئی، ہندوستانی بک ٹرسٹ، ۱۹۷۴ء، ۵۳۳ ص)

اتر پردیش اردو اکادمی

مقالاتِ یومِ جوہر (لکھنؤ، اتر پردیش اردو اکادمی، ۱۹۸۳ء، ۱۰۴ ص)

مولانا محمد علی جوہر سیمینار، لکھنؤ، منعقدہ ۷، ۸ جنوری ۱۹۸۳ء میں پڑھے گئے مقالات کا مجموعہ۔

ارشد، عبدالرشید

بیس بڑے مسلمان (لاہور، مکتبہ رشیدیہ، ۱۹۹۰ء، بار ہفتم، ۱۰۲۰ ص)

مولانا محمد علی جوہر: ص ۸۳۰-۸۷۳

مقدمات و بیانات اکابر (لاہور، مکتبۂ رشیدیہ، ۱۹۷۵ء، ۴۶۴ص)
مولانا ابوالکلام آزاد کا بیان "قول فیصل" اور مقدمۂ کراچی میں مولانا سید حسین احمد مدنی اور
مولانا محمد علی کے بیانات مع فیصلۂ عدالت۔

اشرف (مرتب)، شیخ محمد
محمد علی کی خود نوشتہ سوانح عمری کا کچھ حصہ (لاہور، شیخ محمد اشرف، ت۔ن، ۲۷۳ص)

اشرف عطا
کچھ شکستہ داستانیں کچھ پریشان تذکرے (لاہور، سندھ ساگر اکادمی، ۱۹۶۶ء)
(بہ سلسلۂ تحریکِ خلافت مولانا محمد علی کا ذکر (ص ۲۵ تا ۳۹)

افضل حسین
سیاسیاتِ ہند مابعد غدر (لکھنؤ۔ مطبع نول کشور، ت۔ن، ..ص)
(بہ سلسلۂ تحریکِ خلافت و ترک موالات مولانا محمد علی کا ذکر آیا ہے)

افضل حق قرشی، قاضی
اقبال کے ممدوح علی (لاہور، مکتبۂ محمودیہ، ۱۹۷۷ء، ۱۴۴ص)

اقبال شیدائی
ایک انقلابی کی سرگزشت (لاہور، امروز (ہفت روزہ اشاعت) ۷/ نومبر ۱۹۶۸ء تا
۱۴/ جون ۱۹۶۹ء)

اکرام، شیخ محمد
موجِ کوثر، مسلمانوں کی مذہبی اور علمی تاریخ کا دورِ جدید (لاہور، فیروز سنز، ت۔ن ۴۱۶ص)
بہ سلسلۂ علی گڑھ تحریک (ص ۱۳۹) "جامعہ ملیہ، دہلی" (ص ۱۴۹)

الطاف علی بریلوی، سید
تخلیقات و نگارشات (کراچی، آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس، ۱۹۸۵ء، ۲۱۴ص)
مولانا محمد علی جوہر (ص ۲۱۳)

امداد صابری

تاریخ صحافت اُردو، حصّہ چہارم (دہلی، صابری اکیڈمی، ۱۹۷۴ء، ۸۴۸ ص)

امین زبیری، محمد

ضیاے حیات (کراچی، دین محمدی پریس، ت-ن، ۳۴۲ ص)

انجمن اعانتِ نظر بندانِ اسلام

محمد علی وشوکت علی صاحبان کی نظر بندی: چند اہم خطوط (دہلی، انجمن اعانتِ نظر بندانِ اسلام (نمبر۲)، ۱۹۱۸ء، ۱۶ ص)

اس میں خطوط نہیں ہیں۔ یہ صرف ایک تشہیری کتابچہ ہے۔

انڈین کونسل آف ہسٹاریکل ریسرچ

جدید ہندوستان کے معمار (نئی دہلی، ترقی اردو بورڈ، ۱۹۷۹ء، ۲۲۴ ص)

پنجاب اور مسئلہ خلافت میں ناانصافیاں اور مظالم (ص ۶۸) مولانا محمد علی (ص ۷۵) اور تحریک عدمِ تعاون (ص ۷۹)

انور، شیخ نذر محمد

مشاہیر ہند (بہاء الدین ضلع گجرات) صوفی دارالاشاعت، ۱۹۱۹ء، ۳۴۰ ص)

حالات مسٹر محمد علی (ص ۷، تا ۳۰)

انیس قدوائی

اب جن کے دیکھنے کو..... (نئی دہلی، مکتبۂ جامعہ لمیٹڈ، ۱۹۸۰ء، ۱۲۰ ص)

مولانا محمد علی (ص ۱۷)

اہلو والیہ، لالہ دینا ناتھ

نوکر شاہی کا انصاف: ملک کے سات لیڈروں کا مقدمہ (لاہور، راج پال سرسوتی آشرم سرسوتی آشرم گرنتھ مالا سیریز - ۵۸)

ایبک، ظفر حسن

آپ بیتی ۔ حصّہ اوّل (لاہور، منصور بک ہاؤس، ت-ن، ۲۶۷ ص)

اب "یہ آپ بیتی" (تینوں حصے) ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار کی ترتیب وتصحیح کے ساتھ سنگ میل پبلی کیشنز لاہور نے ایک جلد میں شائع کر دیے ہیں۔ ۱۹۹۰ء، ۵۵۸ ص

ایوب قادری، ڈاکٹر محمد

تحریکِ آزادی کا ایک خاموش کارکن : عبد العلی خاں مرحوم کے خود نوشت حالاتِ زندگی
(مطبوعہ روزنامہ جنگ راولپنڈی، ۹ جون تا ۳۰ جون ۱۹۶۴ء)

ایوب قادری و الطاف علی بریلوی

علی گڑھ تحریک اور قومی نظمیں (کراچی، آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس، ۱۹۷۰ء، ۴۶۲ ص)

برکاتی مسعود احمد

جوہرِ قابل (کراچی، ہمدرد اکیڈمی، ۱۹۷۸ء، ۳۲ ص / نئی دہلی، مکتبۂ پیامِ تعلیم (جامعہ نگر) ۱۹۸۳ء، ۴۸ ص)
مولانا محمد علی جوہر کی کہانی اور کارنامے ــ بچوں کے لیے

برنی، ضیاء الدین احمد

عظمتِ رفتہ (کراچی، تعلیمی مرکز، ۱۹۶۱ء، ۵۱۲ ص)

بیگم مولانا محمد علی

خطبۂ صدارت رضاکار کانفرنس (کلکتہ، عصرِ جدید پریس، ۱۹۳۶ء، ۴ ص)

پیامِ شاہجہان پوری

تاریخ نظریۂ پاکستان (لاہور، کتب خانہ انجمن حمایت اسلام، ۱۹۷۰ء، ۴۶۴ ص)

پیر زادہ، شریف الدین

پاکستان ــ منزل بہ منزل (کراچی، گلڈ اشاعت گھر، ۱۹۶۵ء، ۴۰۶ ص)

تاراچند

تاریخ تحریکِ آزادیٔ ہند۔ جلد سوم (نئی دہلی، ترقی اردو بیورو، ۱۹۸۵ء، ۶۲۷ ص)
۱۹۰۵ء سے ۱۹۲۴ء تک (مسلم افکار و سیاسیات) پانچویں باب سے (عدمِ تعاون اور خلافت تحریکیں) گیارہویں باب تک، کم و بیش مولانا محمد علی کا ذکر موجود ہے۔

تنہا، محمد یحییٰ

مراۃ الشعراء (لاہور، شیخ مبارک علی تاجر کتب، ۱۹۵۰ء، ۳۹۶ ص)

ثناء الحق صدیقی

مولانا محمد علی جوہر۔ حیات اور تعلیمی نظریات۔ (کراچی، آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس، ۱۹۷۵ء، ۱۷۶ + ۱۶ ص)

ثناء اللہ امرتسری، مولانا

سلطان ابن سعود، علی برادران اور موتمر حجاز' (امرتسر، ۱۹۲۲ء)

جانباز، مرزا

کاروان احرار (جلد اول)۔ (لاہور، ۱۹۷۵ء، ۴۷۷ ص) ۱۹۲۷ء سے ۱۹۳۴ء تک کی تاریخِ آزادی برصغیر پاک و ہند اور مولانا محمد علی کا ذکر متعدد صفحات پر آیا ہے۔

جمیل احمد، خواجہ

چند یادیں۔ (کراچی، اردو اکیڈمی، ۱۹۷۷ء، ۵۰۸ ص)

مولانا محمد علی جوہر ۳۰ - ۲۱

چھوٹانی، فاروق احمد

ناصر الاسلام میاں محمد حاجی جان محمد چھوٹانی (بمبئی، ۱۹۸۲ء، ۱۱۲ ص)

حالی پبلشنگ ہاؤس

کیا خوب آدمی تھا (دہلی، حالی پبلشنگ ہاؤس، ت۔ن، ۔۔۔۔ ص)

بہ شمول دیگر حضرات اکابر، مولانا محمد علی (ص ۲۰ - ۱۰)

حامد علی (مرتب)، محمد

انتخاب مستقل (لکھنؤ، اتر پردیش اردو اکادمی، ۱۹۸۳ء، ۱۰۷ ص)

"مستقل" کان پور سے مولانا حسرت موہانی کی ادارت میں نکلتا تھا (اکتوبر ۱۹۲۸ء، ۱۹۳۶ء)

حسان جامعی، محمد حسین

نامورانِ اسلام (دہلی، مکتبۂ جامعہ، ۱۹۳۹ء، ۲۸۸ص)

حسن اعرافی

مولانا محمد علی جوہر (لاہور، پنجاب بک ڈپو، ت۔ن، ۷۲ ص)

حسن ریاض، سید

پاکستان ناگزیر تھا (کراچی، شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ کراچی یونیورسٹی، ۱۹۶۷ء، ۵۷۶ص)

حسن نظامی، خواجہ

نمونۂ جنگِ صفین (دہلی، مطبع محبوب المطابع، ۱۹۲۷ء ـــ)

خلیق الزمان، چودھری

شاہراہِ پاکستان۔ (کراچی، انجمن اسلامیہ پاکستان، ۱۹۶۷ء، ۱۱۱۳ص)

خلیل اللہ، پروفیسر محمد

تحریکِ پاکستان۔ (کراچی، مکتبۂ اختر، ۱۹۶۷ء، ۵۵۲ ص)

خورشید، ڈاکٹر عبدالسلام

وے صورتیں الٰہی.. (لاہور، قومی کتب خانہ، ۱۹۷۶ء، ۳۹۲ ص)

محمد علی ـــ ۵۸۔۳۵۲

صحافت ـــ پاکستان و ہند میں (لاہور، مجلس ترقی ادب، ۱۹۶۳ء، ۵۸۷ ص)

مولانا محمد علی کی صحافت اور ہمدرد کی خدمات کا ذکر ص ۳۶۱ و دیگر متعدد صفحات پر آیا ہے۔

رشید احمد صدیقی، پروفیسر

گنج ہائے گراں مایہ۔ (حیدر آباد دکن، سلطان بک ڈپو، ۲۴۰ ص)

آشفتہ بیانی میری۔ (علی گڑھ، ۱۹۵۸ء)

رشید، غلام دستگیر (مرتب)

آثار اقبال (حیدر آباد دکن، ادارہ اشاعتِ اردو، ۱۹۴۶ء)

رئیس احمد جعفری (مرتب)
اوراقِ گم گشتہ۔ (لاہور، محمد علی اکیڈمی، ۱۹۶۸ء، ۹۵۱ ص)
ٹام راج سے رام راج تک۔ (لاہور، لاہور اکیڈمی، ۱۹۶۲ء (یا اس کے بعد) ۲۶۰ ص)
سیرتِ محمد علی۔ (دہلی، مکتبۂ جامعہ ملیہ اسلامیہ، ۱۹۳۲ء، ۵۴۰ ص)
(اشاعتِ ثانی۔ لاہور، شیخ غلام علی اینڈ سنز، ۶۰۰ ص)
علی برادران۔ (لاہور، محمد علی اکیڈمی، ۱۹۶۳ء، ۶۴۰ ص)
کاروانِ گم گشتہ۔ (کراچی، سید رئیس احمد جعفری اکیڈمی، ۱۹۷۱ء، ۵۴۴ ص)
مولانا محمد علی جوہر ص ۲۷-۱۶، نیز ان ابواب میں محمد علی، ہمدرد اور کامریڈ کی خدمت گزاریوں کا ذکر آیا ہے۔ میڈیکل مشن ص ۵۴-۳۲۰، مسجد کان پور کا المیہ ص ۷۲-۴۰۹، مسلمان انقلاب پسند ص ۹۵-۴۹۱)
ساغر اکبر آبادی
ہندوستان کے سپوت۔ (لاہور، پرکاش اسٹیم پریس، ۱۹۲۱ء)
سالک، عبدالمجید
سرگزشت۔ (لاہور، قومی کتب خانہ، ۱۹۶۶ء، ۵۲۶ ص)
سو بڑے آدمی۔ (لاہور، فیروز سنز لمیٹڈ، ۱۹۷۶ء، ۱۰۴ ص)
یارانِ کہن۔ (لاہور، مطبوعاتِ چٹان، ۱۹۶۷ء، (بار دوم) ۲۴۰ ص)
سراج الدین
تاریخ ہند و پاکستان، حصہ دوم (کراچی و لاہور، فیروز سنز لمیٹڈ، ۱۹51ء)
تحریکِ خلافت اور اس کے ضمن میں مولانا محمد علی کا ذکر آیا ہے (ص ۳۱۰-۳۰۱)
سرور جامعی، محمد
شخصیات (لاہور، ادارۂ ادبیاتِ نو، ت۔ن، ۱۲۸ ص)
مولانا محمد علی ـــ بہ حیثیت تاریخ اور تاریخ ساز کے (لاہور، سندھ ساگر اکادمی، ۱۹۶۲ء، ۴۰۷ ص)

سلیمان ندوی، سید

برید فرنگ (کراچی، مکتبۃ الشرق، ۱۹۵۲ء)

مولانا محمد علی کی سربراہی میں وفد خلافت یورپ (۱۹۲۰ء) کے حالات بہ صورت خطوط

مسئلہ حجاز، رپورٹ وفد خلافت ۱۹۲۶ء (بمبئی: خلافت کمیٹی، ۱۹۲۶ء، ۲۷۶ ص)

یادِ رفتگان (کراچی، مکتبۃ الشرق، ۱۹۵۵ء، ۵۱۹ ص)

سلطان محمود وحیرت، محمد عنایت اللہ

محبانِ قوم و وطن۔ (لاہور، قومی کتب خانہ، ۱۹۳۹ء ۱۹۹ ص)

سیدہ جعفر، ڈاکٹر

اردو مضمون کا ارتقا۔ (مولانا محمد علی جوہر ص ۱۳۱ - ۱۲۸)

حیدرآباد دکن، نیشنل فائن پرنٹنگ پریس، ۱۹۷۲ء، ۲۷۷ ص)

شاہین فاروقی

محمد علی رئیس الاحرار۔ (حیدرآباد دکن، مسعود پبلشنگ ہاؤس، س ن، ۴۴ ص)

ہندوستان کی سیاسی الجھنیں از رئیس الاحرار مولانا محمد علی (حیدرآباد دکن، نفیس اکیڈمی،

۱۹۴۷ء، ۲۳۷ ص)

شورش کاشمیری

چہرے۔ (کراچی، مکتبۂ ماحول، ۱۹۶۵ء، ۲۷۲ ص)

شوق، حافظ احمد علی خان

تذکرہ کاملان رام پور۔ (دہلی، ہمدرد پریس، ۱۹۲۹ء، ۵۶۰ ص)

شہابی، مفتی انتظام اللہ

مشاہیر جنگ آزادی ۱۸۵۷ء تا ۱۹۵۶ء۔ (کراچی، محمد سعید اینڈ سنز تاجران کتب، ۱۹۵۷ء، ۴۰ ص)

صادق قصوری، محمد

اکابر تحریک پاکستان۔ حصہ دوم (لاہور، نوری بک ڈپو، ۱۹۷۹ء، ۴۰۰ ص)

مولانا محمد علی جوہر (ص ۳۵۱)

صالح الدین خاں

مولانا محمد علی: حیاتِ جوہر (علی گڑھ، ارشاد اینڈ کو، ت۔ن، —)

صباح الدین عبدالرحمٰن، سید

مولانا محمد علی کی یادیں۔ (اعظم گڑھ، مطبع معارف، ۱۹۷۷ء، ۲۷۸ ص)

طفیل احمد منگلوری، سید

مسلمانوں کا روشن مستقبل۔ (دہلی، کتب خانہ عزیزیہ، ۱۹۴۵ء (بار پنجم)، ۷۱۹ ص)

عابد حسین، ڈاکٹر سید

ہندوستانی مسلمان آئینۂ ایام میں (دہلی، ۱۹۶۷ء، —)

عباسی، قاضی محمد عدیل

تحریکِ خلافت (نئی دہلی، ترقی اردو بورڈ، ۱۹۷۸ء، ۲۷۹ ص)

عبدالحق، ڈاکٹر مولوی

ادبی تبصرے (لکھنؤ، دانش محل، ۱۹۴۷ء، —)

اس میں وہی مضمون ہے جو "چند ہم عصر" میں شامل ہے (ص ۹-۱۲۶ ص)

چند ہم عصر (کراچی، اردو اکیڈمی سندھ، ۱۹۶۶ء (ترمیم و اضافہ شدہ ایڈیشن)، ۴۶۱ ص)

عبدالحمید خاں

اردو انسائیکلوپیڈیا (کراچی و لاہور، فیروز سنز لمیٹڈ، ۱۹۶۸ء، —)

عبدالحی

جہادِ ملت (لاہور مکتبۂ اردو، ت۔ن، —)

بہ ضمن تحریکِ خلافت مولانا محمد علی کا ذکر (ص ۱۳۹ تا ۱۶۶)

عبدالرحمٰن خاں، منشی

معمارانِ پاکستان (لاہور، شیخ اکیڈمی ۱۹۷۶ء، ۴۰۰ ص)

عبدالرزاق قریشی (مرتب)

نوائے آزادی (بمبئی، ادبی پبلشرز۔ ۱۹۵۷ء، ۴۰۰ ص)

عبدالغفار، قاضی

حیاتِ اجمل (علی گڑھ، انجمن ترقی اردو ہند، ۱۹۵۰ء، —)

عبدالقادر بیگ (مرتب)

کراچی کا تاریخی مقدمہ۔ حصہ اوّل (بمبئی، مجلس مرکزیہ خلافتِ ہند، ۱۹۲۲ء ــ)

عبداللطیف اعظمی

اقبال دانائے راز ــ خطوط اور معاصرین کی تحریروں کی روشنی میں (نئی دہلی، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، ۱۹۷۸ء، ۲۴۰ص)

مولانا محمد علی ــ ایک مطالعہ (نئی دہلی، علمی ادارہ، ۱۹۸۰ء، ۱۸۶ص)

جامعہ دہلی، مولانا محمد علی نمبر حصہ دوم (۱۹۸۰ء) بہ شمول بعض مضامین ماخوذ از حصہ اوّل (۱۹۷۹ء) کی کتابی اشاعت۔

عبداللطیف بجنوری

لطیف کی کہانی (بجنور، مدینہ پریس، ۱۳۶۷ھ، ۳۰۴ص)

عبدالماجد دریابادی

محمد علی: ذاتی ڈائری کے چند ورق، حصہ اوّل (اعظم گڑھ، معارف پریس، ۱۹۵۶ء، ۲۰۴ص)

محمد علی: ذاتی ڈائری کے چند ورق، حصہ دوم (اعظم گڑھ، معارف پریس، ۱۹۵۶ء، ۳۰۷ص)

معاصرین (کلکتہ، ادارہ انشائے ماجدی، ۱۹۷۹ء، ۲۳۳ص)

مقالاتِ ماجد (بمبئی، تاج آفس، ــ / لاہور، عشرت پبلشنگ ہاؤس، ت۔ن، ۲۹۶ص)

مولانا محمد علی کی شاعری اور رئیس احمد جعفری کی کتاب "سیرتِ محمد علی" کے متعلق مولانا دریابادی کے مضامین۔

عبداللہ بٹ

یادگارِ زمانہ ہیں یہ لوگ (لاہور، قومی کتب خانہ، ۱۹۴۶ء، ۲۰۰ص)

عبدالوحید خان

تاثرات و تصورات ۔ (لاہور، مکتبہ ایوانِ ادب، ۱۹۶۰ء، ۳۶۰ص)

مسلمانوں کا ایثار اور آزادی کی جنگ ۔ (لکھنؤ، یونائیٹڈ انڈیا پریس، ۱۹۳۸ء، ۴۴۴ص)

عزیز الرحمن جامعی لدھیانوی
جنگ آزادی کے مسلم مجاہدین (حصہ سوم)
(دہلی، ۲۵۹۶-کوچہ رحمن، چاندنی چوک، ۱۹۷۵ء، ۲۴۰ص)
رئیس الاحرار مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی اور ہندوستان کی جنگِ آزادی (دہلی
۱۹۶۱ء، ۲۷۲ص)
عزیز حسن نقشبندی دہلوی، خواجہ سید
حالات علی برادران۔ (دہلی، حمیدیہ پریس، ۱۹۲۱ء، ۶۰ص)
عشرت رحمانی رام پوری
حیاتِ جوہر: مولانا محمد علی کی مکمل سوانح حیات مع خود نوشت حالات (دہلی، مطبع
محبوب المطابع، ۱۹۳۱ء، ۱۶۰ص)
غلام علی اینڈ سنز
ہندوستان کی تاریخی کہانیاں (لاہور، شیخ غلام علی اینڈ سنز، ۱۹۴۸ء، —)
مولانا محمد علی (ص، ۲۷۴)
فارانی، محمد الیاس
برصغیر میں مسلم قومیت کے تصور کا ارتقا۔ (کراچی، ادارہ مطبوعاتِ پاکستان،
۱۹۶۸ء، ۲۰۹ص)
فاروقی، ضیاء الرحمن
تحریکِ آزادی کے نامور سپوت (لائل پور (فیصل آباد) ۱۹۴۷ء)
فہمی، مفتی شوکت علی
انگریز کا شرمناک دورِ حکومت۔ (دہلی، دین و دنیا پبلشنگ کمپنی، ۱۹۵۰ء، ۴۲۵ص)
فیاض محمود، سید (مدیر)
تاریخ ادبیات مسلمانانِ پاکستان و ہند۔ دسویں جلد۔ اردو ادب، جلد پنجم (لاہور،
پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۷۲ء)

ہمدرد (مقالہ) از مسکین حجازی ص ۲۳۷
قدوائی، ڈاکٹر محمد ہاشم
جدید ہندوستان کے سیاسی اور سماجی افکار (نئی دہلی، ترقی اردو بیورو، ۱۹۸۵ء، ۹۴۴ ص)
مولانا محمد علی کا سیاسی فلسفہ (ص ۲۸۲)
قریشی، اشتیاق حسین
برعظیم پاک و ہند کی ملت اسلامیہ۔ (کراچی، ۱۹۷۶ء)
گل شیر خان
مولانا محمد علی کی یاد میں (حیدر آباد دکن، مطبع عہد آفریں، ۱۹۳۱ء، ۶۴ ص)
لاجپت رائے و پرتھوی راج ساہنی
مولانا محمد علی (لاہور، پنجابی پریس، ت - ن، ۱۲۰ ص)
لینگر، ولیم۔ ایل
انسائیکلو پیڈیا تاریخ اسلام (لاہور، شیخ غلام علی اینڈ سنز، ۱۹۵۸ء، —)
تحریک خلاف اور ترک موالات (ص ۵۰ - ۳۴۷)
محمد ٹونکی، سید
بانی جامعہ (علی گڑھ، ت - ن، ۵۷ ص)
محمد حسن
— (لاہور، ہندوستان ریویو، ت - ن، ۴۸ ص)
محمد زبیر، الحاج
کتاب زیست: آپ بیتی جگ بیتی (کراچی، ۱۹۸۲ء، ۳۵۲ ص)
جامعہ ملیہ (ص ۲۲۲) مولانا محمد علی کی خدمت میں حاضری (ص ۲۲۷)
محمد سعید (مرتب)، حکیم
تاثرات ملا واحدی (کراچی، ہمدرد اکیڈمی، ۱۹۷۰ء، ۳۸۴ ص)

محمد طیب صدیقی دانا پوری، مولانا

تجانب اہل السنہ عن الفتنۃ (پیلی بھیت، جماعت اہل سنت، ۱۳۶۱ھ، ۴۸۰ص)

خدام کعبہ، خدام الحرمین، خلافت کمیٹی وغیرہ بہ شمول مولانا محمد علی پر تنقید

محمد مرزا دہلوی

عہدِ حاضر کے بڑے لوگ، حصہ اوّل (دہلی اداره ادبیہ، ۱۹۳۹ء، ۱۲۸ص)

مسلمانانِ ہند کی حیاتِ سیاسی (دہلی کتب خانہ علم و ادب - ۱۹۴۰ء، ۲۵۴ص)

محمد میاں (مرتب) مولانا سید

تحریک شیخ الہند: ریشمی رومال سازش کیس اور کون کیا تھا؟ (دہلی، الجمعیت بک ڈپو، ۱۹۷۵ء، ۲۸۴+۱۰۰ص)

محمد ہادی، سید

علی برادران اور ان کا زمانہ (نئی دہلی، مکتبہ جامعہ، ۱۹۷۸ء، ۲۲۸ص)

محی الدین بدایونی، محمد

طنزیات و مقالات سید محفوظ علی بدایونی (کراچی، انجمن ترقی اردو پاکستان، ۱۹۷۴ء، ۶۰۰ص)

مسعود الرحمان خاں ندوی و محمد حسان خاں

مطالعہ سلیمان: مقالات بزم سلیمان (بھوپال، دارالعلوم تاج المساجد، ۱۹۸۶ء، ۵۷۱ص)

مولانا سید سلیمان ندوی اور مولانا محمد علی جوہر (مقالہ) از ابوالبقا ندوی، ص ۵۱۔

مضطر ہاشمی

ہمارے سیاست دان (لاہور، پنجاب بک ایجنسی، ۱۹۴۹ء، ۱۴۴ص)

مظہر الحق مراد آبادی (مرتب)، قاضی

کراچی کا تاریخی مقدمہ، حصہ دوم (بمبئی، مجلس مرکزیہ خلافتِ ہند، ت۔ن، ۳۲۱+۶۴ص)

اس تالیف کے حصہ اوّل کے لیے دیکھیے "عبدالقادر بیگ"

معین زیدی

نیشنلزم اور خلافت (دہلی - ۱۹۷۸ء، —)

ملک الکلام امروہوی

ثمرہ صداقت یا علی برادران دہلی میں (دہلی، عبدالقدیر والاخوان، ۱۹۲۰ء، ۵۶ ص)

مودودی، مولانا سید ابوالاعلیٰ

شخصیات (لاہور، البدر پبلی کیشنز، ۱۹۷۸ء، ۳۳۶ ص)

محمد علی جوہر (ص ۱۸-۲۱۱)

مہر، مولانا خورشید علی

سیرت محمد علی۔ (دہلی، حامد حسین قریشی مالک رسالہ نئی روشنی، قریشی بک ڈپو، ۱۹۳۱ء، ۱۰۶ ص)

ندیم صہبائی فیروز پوری

سیرت مولانا محمد علی۔ (دہلی، نونہال بک ڈپو، س-ن، ۱۵۴ ص)

مشاہیرِ ہند۔ (دہلی، نونہال بک ڈپو، ۱۹۴۰ء، ۱۸۹ ص)

نسیم سوہدروی، حکیم عنایت اللہ

ظفر علی خاں اور ان کا عہد (لاہور، اسلامک پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۸۲ء، ۴۹۸ ص)

علی گڑھ کے تین نامور فرزند (لاہور، مکتبۂ شاہکار، ۱۹۷۶ء، ۴۳ ص)

بہ شمول حسرت موہانی اور مولانا ظفر علی خاں کے مولانا محمد علی کا تذکرہ

نسیم الظفر

شب چراغ (لاہور، ملک دین محمد اینڈ سنز، ت-ن، ۹۲ ص)

تحریکِ پاکستان کی شخصیات کا تذکرہ۔ اس میں مولانا محمد علی بھی شامل ہیں۔

نشتر بلگرامی، صالح العین خاں

حیاتِ جوہر (علی گڑھ، ۱۹۳۱ء ___/ علی گڑھ، ۱۹۵۱ء، ___)

نظر برنی (مرتب)

محمد علی: شخصیت اور خدمات (نئی دہلی، ادبی سنگم، ۱۹۷۶ء، ۲۲۴ ص)

مختلف حضرات کے مضامین کا مجموعہ

نور احمد، سید

مارشل لا سے مارشل لا تک (لاہور، دین محمد پریس، ۱۹۶۵ء، ۵۲۴ ص)

پنجاب میں مارشل لا (۱۹۱۹ء) کے نفاذ سے پاکستان میں مارشل لا (۱۹۵۸ء) کے نفاذ تک

نہرو، پنڈت جواہر لال

میری کہانی (حصہ اوّل)۔ (دہلی، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، ۱۹۴۶ء، ۴۶۷ ص)

کچھ پرانے خطوط (حصہ اوّل)۔ (نئی دہلی، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، ۱۹۶۰ء، ۴۰۰ ص)

ہاشمی فرید آبادی

تاریخ مسلمانان و بھارت (جلد دوم)

کراچی، انجمن ترقی اردو پاکستان، ۱۹۵۲ء، ۷۲۵ ص)

واحد دہلوی، ملا

میرے زمانے کی دلّی۔ (کراچی، دفتر نظام المشائخ، ۱۹۶۵ء، (دوسرا ایڈیشن) ۴۰۰ ص)

ولایت حسین، میر

میرے پچاس سال علی گڑھ میں (کراچی، اورینٹ پبلشرز، ۱۹۶۰ء، ۲۳۲ ص)

یامین خان، محمد

نامۂ اعمال۔ (جلد اوّل)۔ (لاہور، آئینۂ ادب، ۱۹۷۰ء، ۸۰۰ ص)

محمد یامین خان کی اس خود نوشت میں متعدد مقامات پر علی برادران، تحریکِ خلافت، ترکِ موالات۔ ہمدرد، کامریڈ اور انجمنِ خدام کعبہ کا ذکر آیا ہے۔

یوسف حسین خان

یادوں کی دنیا۔ (اعظم گڑھ، دار المصنفین، ۱۹۶۷ء، ۲۴۲+۳۲ ص)

یوسفی، اللہ بخش

سرحد اور جدوجہد آزادی۔ (لاہور، مرکزی اردو بورڈ، ۱۹۶۸ء)

سیاسیاتِ سرحد کے ارتقائی مراحل۔ (کراچی، محمد علی ایجوکیشنل سوسائٹی، ۱۹۷۲ء، ۸۲ ص)

ابلیس کا خطبۂ صدارت

(بدایون، نظامی پریس، ۱۹۲۷ء (اشاعتِ ثانی)، ۱۶۸ ص)

۱۹۲۷ء تک کی ملی اور سیاسی تحریکات پر ایک تنقیدی نظر۔ انگریزوں کی حمایت کے نقطۂ نظر سے۔

توقیت جوہر (لکھنؤ، اترپردیش اردو اکادمی، ـــ)

یہ توقیت "مقالاتِ یوم جوہر" میں بھی شامل ہے۔

رہنمایانِ ہند ــ قید آزادی یعنی رہنمایانِ ہند کا تاریخی مقدمہ

(بٹ خیل مالاکنڈ (سرحد) اسلم خان - تاجر کتب، س ن)

شاہکار اسلامی انسائیکلوپیڈیا، مدیر: سید قاسم محمود

(لاہور، مکتبۂ شاہکار، ۱۹۷۶ء، (قسط نمبر ۱۵)

منظوم خراج

احسان احمد، مرزا

سرِ اشک اخلاص: بہ تقریب وفات رئیس الاحرار مولانا محمد علی مرحوم (اعظم گڑھ، مطبع معارف، ۱۹۳۴ء، ۱۶ ص)

ادیب، محمد دین

محمد علی جوہر (لاہور، اورینٹ لٹریچر کمپنی، ۱۹۳۱ء، ـــ)

مولانا محمد علی جوہر کے انتقال پر اخبارات اور شعرا کا خراج عقیدت، مع منتخب کلامِ جوہر۔ دیباچہ: امیرالدین (ص ۳ تا ۶)

اقبال، علامہ

کلیاتِ اقبال (اردو)، بانگِ درا (لاہور، شیخ غلام علی اینڈ سنز، ۱۹۷۵ء، ۶۹۳+۱۸ ص)

"اسیری"، (محمد علی کی رہائی پر بہ مقام امرتسر، ۱۹۱۹ء)، ص ۲۵۳

"دریوزہ خلافت" (محمد علی کے وفد خلافت یورپ سے جانے پر ۱۹۲۰ء)، ص

انصار احمد صدیقی شیرکوٹی، محمد

غم کے آنسو (دہلی، الامان برقی پریس، ت۔ن، ۳۲ ص)

مولانا محمد علی کے انتقال پر شعرا کا نذرانۂ عقیدت

سلیمان ندوی، علامہ سید

ارمغان سلیمان (کراچی، ۱۹۶۲ء، ۱۱۲ص)

مولانا محمد علی کی وفات پر نظم ارمغان میں شامل ہے۔

معینی (مرتب)، سید عبدالواحد

باقیاتِ اقبال (لاہور، آئینۂ ادب، ۱۹۶۶ء (اشاعتِ ثانی)، —)

یحییٰ اعظمی

نوائے حیات (دہلی، حالی پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۴۶ء، ۱۷۵ص)

انگریزی

Abbas, M.H.
All about the Khilafat (Calcutta, Ray and Ray Choudhry, N.D. 368p.)
Full detail of the Indian Khilafat Delegation in Europe headed by Muhammad Ali

Abdul Hamid.
Muslim Seperation in India: A brief Survey 1958-1947 (Lahore, O.U.P. 1967,-)
Khilafat Movement P.133-53.
Aga Khan, The Memoirs (New York, 1954)

Ahmad, Jamiluddin
Muslim Political Movement: the Middle phase (Lahore, 1965)

Historic Documents of the Muslim freedom Movement (Lahore, 1970)

Creation of Pakistan (Lahore, 1974)

Al-Biruni (Ikram, S.M.)
Makers of Pakistan and Modern Muslim India (Lahore, 1950, 261p.)

Modern Muslim India and the Birth of Pakistan (Lahore, 1963)

Al-Karife
Pillars of the nation (Delhi, the Congress Publishers, 1928, 139p.)

Allana, G.
Our Freedom Fighters-1862 - 1947 (Karachi, Paradise Subscription Agency, N.D.) Maulana Muhammad Ali P.269-80

Allana, G.
Pakistan Historic Movement (Karachi, Paradise Subscription Agency, N.P,-)
A speech of Maulana Muhammad Ali, P.61-71.

Arnold, Sir, Thomas W.
The Caliphates (Oxford, 1936,-)
Thesis for Ph.D. degree

Aziz Ahmad
Muslim Self-Statement in India and Pakistan, 1857-1948 (Berlin, 1970)

Aziz, K.K.
Britain and Muslim India (London, 1963)
The Historical Background of Pakistan - 1856-1947 (Karachi, 1970)

The Indian Khilafat Movement - 1915-1933.
A Documentary Record (Karachi, Pak Publisher Ltd 1972, 400p)

The making of Pakistan (London Chatts & Windus, 1967)

Khilafat Movement, P.35-37, 90 and 108-16

Baillie, C.A.
The Local Roots of Indian Politics-1880-1920 (O.U.P., 1975)

Bamford, P.C.
Histories of Non-co-operation and Khilafat Movement (Delhi, Deep Publications, 1974, 270p.)

Bhatnagar, S.K.
History of M.A.O. Çollege, Aligarh (Bombay, 1969)

Brook, George Thompson.
The Caliphat Agitation in India (1919-1928) and its influence upon British near Eastern Policy (New York Uni. 1952) Thesis for M.A. degree.

Browne, J.M.
Gandhi and Civil Disobedience (Cambridge, 1977)
Gandhi's Rise to Power, Indian Polities 1915-22 (Cambridge, 1974)

Callard, Keith.
Pakistan: A Political Study (London, George Allen and Unbein Ltd. 1956).
A chapter on Khilafat Movement

Chaudhri, Khaliquzzaman.
Pathway to Pakistan (Lahore, 1961)

Chopra P.N.(ed)
India's Major Non-violent Movements 1919-1934 (Delhi, Vision Books, 1979, 188p.)
British Secret Reports on Indian People's Peaceful Struggle for Political Liberation.

Coatman, John.
India: The Road to Self Government (London, George Allen and Unbein Ltd. 1942).

Coupland, R.
Collection of letters of ABADI BANO SAHIBA, Bi Amman and other (Delhi, 1918)
The Future of India (O.U.P, 1943)
Eminent Musalmans (Madras, 1926)

Cumming. T.G.
Pakistan and India, 1832-1932 (O.U.P. 1932)

Francis, L.
Separatism among Indian Muslims, 1860-1983 (Cambridge, 1974)

Gandhi, M.K.
Muhammad Ali, His Life, Services and Trial (Madras, Ganesh and Co.)
To Hindus and Muslims (Karachi, 1942).

Gankovsky and Gordon Polinska
A History of Pakistan (Moscow, 1975); (Lahore, n.d.)

Gauba, K.L.
Famous and Historic Trials (Lahore Lion Press, 1946 423p.)

Gopal, Ram
Indian Muslims a Political History, 1858-1947 (Bombay, 1959)

Hardy, P.
Partners in Freedom and True Muslims (Sweden, 1971)
The Muslims of British India (Cambridge, 1972)

Iyre, S.S. Ranga
How To Rule India (Lahore, 1935)

Ja'fri, Rais Ahmad
Rare Documents (Lahore, 1967)

Jain Naresh Kumar.
Muslim in India: A Biographical Dictionary, Vol.II (New Delhi, Manohar Publication, 1983, -230p.)
Maulana Muhammad Ali P.70-72.

Jalaluddin Ahmad
Through Pakistan to Freedom (Lahore, Sh. Muhammad Ashraf, 1945)

Jamil Ahmad
Hundred great Muslim (Lahore, Feroz Sons, 1971)
Maulana Muhammad Ali, P.476-85

Jamiluddin Ahmad
Middle Phase of Muslim Political Movements (Lahore, 1969).
Khilafat Movement, P.21-41

Johnston, Harry
Pioneers in India (London, Blacbic and Sons,1913, 320p.)

Khalid bin Said
Pakistan, The Formative Phase (O.U.P., 1969)

Khan, S.A.
Two Nation Theory (Hyderabad, 1976)

Kumar, R.
Essays on Gandhian Politics, The Rawlatt Satya Graha of 1919 (O.U.P., 1971)

Mahmud Ahmad
Khilafat Movement in India (Lahore, Punjab Uni. Departt. of Political Science, 1959)
Thesis for Master's Degree.

Majumdar, R.C.
History of the Freedom Movement in India (Calcutta, 1963)

Malik, Hafiz,
Muslim Nationalism in India and Pakistan (Washington, 1963)

Margret, M.K.
South Asian History, 1750-1950 (Princeton, 1968)

Minault, Gail
The Khilafat Movement (New York, Columbia University Press, 1982, 299p.)

Moinul Haq (ed),S.
Muhammad Ali, Life and Work (Karachi, Pakistan Historical Society, 1978, 256p.)

Mujahid, Sharif Al,
Quaid-i-Azam Jinnah (Karachi, Quaid-i-Azam Academy, 1981, 806p.)

Mumtaz Moin, Prof. Mrs.
The Aligarh Movement, (Karachi, 1976)

Muti-ur-Rahman
From consultation to Confrontation: Muslim League in the British Indian Politics (London, 1970)

Mujeeb, Muhammad
The Indian Muslims (London, 1966)

(Nateson, G.A.)
Ali Brothers: A Sketch of Their Lives and Careers (Madras. 1922).

Nehru, J.L.
A Bunch of old letters (Bombay, 1960)
An Autography, (London, 1936)

Niemeijer, A.C.
The Khilafat Movement in India 1919-1924 (The Hague, Martinus Nijhoff, 1972, 363p.)

Numan, Muhammad
Our Struggle (Karachi, Pakistan Historical Society, n.d.)
A History of Freedom Movement, Vol.III (Karachi, P.H.Society)

Pandey, B.N.
Leadership in South Asia (New Delhi, 1977)
The Break-up of British India (London, 1969)

Phillips, C.H.
The Evolution of India and Pakistan, (O.U.P., 1962)

Pillai, M.S.
Nationalities in Indian Politics (Lahore, 1946)

Pirzada, Syed Sharifuddin
Foundation of Pakistan (Karachi, National Publishing House).

Pirzada, Syed Sharifuddin.
Foundation of Pakistan, (Vo.I, 1969, Vol.II, 1970, Karachi, National Publishing House).

Qureshi, I.H.
The Muslim Community of the Indo-Pakistan Sub-continent (Haque, 1962).

Struggle for Pakistan (Karachi, 1965)
Ulema in Politics (Karachi, 1974)

Rafiq, Akhtar.
Historic Trial: Maulana Muhammad Ali and others (Karachi, East and West Publishing Co. 1971, 418p.)

Ram Gopal
Indian Muslims; A Political History - 1858-1947 (Bombay, Asia Publishing House, 1959).
Maulana Muhammad Ali, P.135-70.

Robinson, Francis.
Separation Among Indian Muslims: The Politics of the United Province's Muslims - 1860-1923 (Cambridge, 1974).

Sen, S.
The Birth of Pakistan (Patna, 1955)

Shan Muhammad
The Indian Muslims; A documentary record - 1900-1947, Vol-IV. (New Delhi, Meenakshi Prakashan, 1981, 315p.)
Mosque incedent Kanpur and Communal Harmony.

The Indian Muslims; A documentary Record - 1900-1947, Vol-V. (New Delhi, Meenakshi Prakashan, 1982, 260p.)
Interest in world War (and India).

The Indian Muslims; A documentary record - 1900-1947, Vol-VII (New Delhi, Meenakshi Parakashan, 1983, 272p.)
Khilafat Movement (Conld)

Tarachand.
History of the Freedom Movement in India, Vol.3 (Lahore, Book Traders, N.D., 527p.)

Taunk, B.M.
Non-Co-operation Movement in Indian Politics (1919-1924) A Historical Study (Delhi, Sundeep Parakashan, 1978, 239p.)

Thadani, R.V.
The Historic State Trail of Ali Brothers and five others (Karachi, 1921)

Wahiduzzaman.
Towards Pakistan (Lahore, 1969)

Wasti, Syed Razi.
Lord Minto and the Indian Nationalist Movement 1905-1910 (O.U.P., 1964).
Muhammad Ali and the Khilafat Movement (Mc.Gil University, 1955)
The Political Triangle in India - 1858-1924 (Lahore, 1976).

Wazir Hasan, Sayyed.
Proceedings of the 10th Session of All India Muslim League (Lucknow, 1918).

Yusufi Allah Bokhsh.
Life of Maulana Muhammad Ali Jauhar, Book one (Karachi, Muhammad Ali Educational Society, 1970, 334p.)
Maulana Muhammad Ali Jauhar, Book Two (Karachi, Muhammad Ali Educational Society, 1984, 475p.) Khilafat Movement to his death.

Zaidi, A.M.
Sectarian Nationalism and Khilafat (New Delhi, Michikco and Panjathan, 1975, 720p.)

Zamir Niazi.
Press in Chains (Karachi, Karachi Press Club, 1986, 252p.)

1. Indian Round Table Conference,Pt.1 - Proceedings (London, His Majesty's Stationery Office, 1931, 291p.)
2. Indian Round Table Conference, Pt.1-Proceedings (London, His Majesty's Stationery Office, 1931, 479p.)
3. Indian Round Table Conference, 12th November 1930 to 19th January 1931, Sub-Committee's Reports, Conference Resolutions and Prime Minister's Statement (London, 1931, 83p.)

4. Maulana Muhammad Ali Jauhar, A Leader of Rare Qualities (Lahore, N.D.).
5. Muslims and Round Table Conference (Calcutta, 1931, 11p.)
6. Secretary of State for India and Khilafat Delegation (London, 1920, 19p.)
7. Seventh Statement of Income and Expenditure of Central Khilafat Committee of India; 1st January 1924 - 31st December 1925. (Bombay, 1926, 18p.)
8. The Indian Annual Register 1921 (Calcutta, 1921).

اخبارات و رسائل کے خصوصی شمارے

اُردو:

ابوسلمان شاہجہان پوری (مرتب)

رئیس الاحرار مولانا محمد علی (سوانح و خدمات) اور تحریکِ پاکستان (افکار و مسائل) (کراچی، گورنمنٹ نیشنل کالج، ۷۹-۱۹۷۸ء، ۲۸۸+۱۲۲ص) مجلہ علم و آگہی کے دو خصوصی شمارے۔ بہ یک جلد۔

ارقام چغتائی، راحت مولائی اور مرزا جالب (ادارہ تحریر)

جوہر: بہ یادگار مولانا محمد علی جوہر و شاہ مرزا علی جان ابوالعلائی (مراد آباد، ایوانِ ادب، جنوری ۱۹۴۰ء)

بزم مغلیہ، مراد آباد کا ماہانہ جریدہ۔ جنوری ۱۹۴۰ء، جلد ۷، شمارہ ۱

الطاف علی بریلوی (ایڈیٹر)، سید

العلم، مولانا محمد علی جوہر نمبر (کراچی، آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس، اکتوبر۔ دسمبر ۱۹۷۸ء، ۱۴۸ص)

ایوب قادری (مرتب)، ڈاکٹر محمد

برگِ گل، جوہر نمبر (کراچی، وفاقی گورنمنٹ اردو کالج، ۱۴۰۱ھ، ۴۰۰ص)

خضر برنی (ایڈیٹر)

لہریں، مولانا محمد علی نمبر (نئی دہلی، ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۸ء)

خلیق انجم، ڈاکٹر

ہماری زبان، مولانا محمد علی جوہر نمبر (دہلی، انجمن ترقی اردو ہند)، ۲۲ جنوری و یکم فروری ۱۹۷۹ء، ۲۰ص)

خلیل الرحمٰن (ایڈیٹر)، میر

جنگ۔ محمد علی جوہر ایڈیشن (کراچی، ۱۷ ستمبر ۱۹۷۸ء)

سجاد سخن (مدیرِ اعلیٰ)

المجاہد، جوہر نمبر (کراچی، ادارہ جوہر پاکستان، ۱۹۷۸ء، ۳۲ ص)
شبیر علی کاظمی، سید
قومی زبان، بیادِ رئیس الاحرار مولانا محمد علی جوہر (کراچی، انجمن ترقی اردو (پاکستان)،
دسمبر ۱۹۷۸ء، ۶۴ ص)
شوکت علی (ایڈیٹر)
خلافت (روزنامہ) شہیدِ ملت نمبر (بمبئی، ۱۵ر فروری ۱۹۳۱ء، ۵۰ ص)
خلافت (روزنامہ) محمد علی نمبر (بمبئی، ۱۵ر جنوری ۱۹۳۴ء، ۲۶ ص)
شوکت علی و رئیس احمد جعفری (ایڈیٹر)
خلافت (روزنامہ)، محمد علی نمبر (بمبئی ۳ر فروری ۱۹۳۵ء، ۶۴ ص)
شہباز حسین (ایڈیٹر)
آجکل، مولانا محمد علی نمبر (نئی دہلی، دسمبر ۱۹۷۸ء، ۷۲ ص)
صلاح الدین (ایڈیٹر)، محمد
جسارت (روزنامہ) اشاعتِ خصوصی (کراچی، ۱۰ر دسمبر ۱۹۷۸ء)
ضیاء الحسن فاروقی (مدیر)، پروفیسر
جامعہ، مولانا محمد علی نمبر، حصہ اوّل (نئی دہلی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، اپریل ۱۹۷۹ء، ۲۱۶ ص)
جامعہ، مولانا محمد علی نمبر، حصہ اوّل (نئی دہلی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، جنوری، فروری، ۱۹۸۰ء، ۱۲۸ ص)
ظہور الحسن مقتدری
مشاہیر، مولانا محمد علی نمبر (بدایوں، اگست ۱۹۳۲ء، ۳۰ ص)
غازی، حامد الانصاری
مدینہ، فقید الشرق محمد علی نمبر (بجنور، ۲۵ر جنوری ۱۹۳۱ء، ۱۲+۲ ص)
فرمان فتح پوری (ایڈیٹر)، ڈاکٹر
نگارِ پاکستان، مولانا محمد علی جوہر نمبر (کراچی، نومبر، دسمبر ۱۹۷۸ء، ۲۲۴ ص)
نگارِ پاکستان، مولانا محمد علی جوہر نمبر، حصہ دوم (کراچی، جنوری، مارچ ۱۹۷۹ء، ۱۶۰ ص)
کامل القادری
بیش بہا ماخذ، نگار پاکستان، کراچی، مولانا محمد علی جوہر نمبر، نومبر، دسمبر ۱۹۷۸ء، ص ۱۸۷

یہ ایک مضمون ہے جس میں ہمدرد، ملّت، ریاست (دہلی) کے متعدد اہم شماروں کے مضامین کے تعارف کے علاوہ الامان، دہلی، مدینہ بجنور، الجمعیت، دہلی، انقلاب، لاہور، ملّت، دہلی اور پیام، کلکتہ کے مولانا محمد علی جوہر نمبروں کا تعارف کرایا ہے۔

کشفی، ڈاکٹر ابوالخیر

رفتار - بہ شمولِ یک گوشۂ جوہر (کراچی، شعبۂ اردو جامعۂ کراچی، ربیع الاوّل ۱۴۰۰ھ، ۱۲۸ ص)

کشور ناہید

پاک جمہوریت (لاہور، ۲ر دسمبر ۱۹۷۸ء) بہ اختصاص یک حصّہ متعلق مولانا محمد علی۔

محمد جعفری، سید

ملّت (دہلی، ۸ر جنوری ۱۹۳۱ء)

منظہر الدین، محمد

الامان، بیادگارِ شہید ملّت مولانا محمد علی جوہر (دہلی، ۱۹ر فروری ۱۹۳۱ء، ۱۲ ص)

مہر، غلام رسول

انقلاب (روزنامہ) مولانا محمد علی جوہر نمبر (لاہور، ۲۵ر جنوری ۱۹۳۱ء، ۲۰ ص)

ہلال احمد زبیری

الجمعیت (دہلی، ۱۲ر جنوری ۱۹۳۱ء)

پیام، محمد علی نمبر (کلکتہ، ۱۱ر جنوری ۱۹۳۱ء، ۲۸ ص)

خبرنامہ اتر پردیش اردو اکادمی، جوہر نمبر (لکھنؤ، اتر پردیش اردو اکادمی، جنوری ۱۹۸۳ء)

مشرق (روزنامہ) اشاعتِ خاص (کراچی، ۱۸ر دسمبر ۱۹۷۸ء)

Moinul Haq (ed) 's.
Journal Pakistan Historical Society, Karachi-
Muhammad Ali Number, 1978.

